مردانہ جنسی اعضا

مرد کے جنسی اعضاء میں سب سے اہم عضو تناسل یا ذکر (penis) ہے۔ یہ ناف کے نیچے دونوں ٹانگوں کے درمیان لٹکا ہوتا ہے اور اکثر سکڑا ہوا اور ڈھیلا ڈالا سا ہوتا ہے اس کے اوپر مضبوط لیکن بے حد نرم اور ملائم کھال ہوتی ہے ذکر کی اندرونی سطح کسی اسپنج جیسی ہوتی ہے جس میں لچکدار ریشے اور خون کی شریانیں ہوتی ہیں۔ جب ان نالیوں میں خون جاتا ہے تو اس میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ ذکر کے تین حصے ہوتے ہیں: (۱) اس کا اگلا حصہ سپاری یا حشفہ کہلاتا ہے جنسی طور پر مرد کا سب سے حساس حصہ یہی ہوتا ہے۔ (۲) درمیانی حصہ جسے شافٹ کہا جاتا ہے۔ (۳) آخری جڑ والا حصہ ہوتا ہے۔

ذکر کے تین اہم فنکشن یا وظائف ہیں: (۱) اس کے ذریعے پیشاب خارج ہوتا ہے۔ (۲) مباشرت اس کے ذریعے کی جاتی ہے۔ (۳) سپرم (نطفے) منی کے ذریعے پیشاب کی نالی سے خارج ہوتے ہیں۔

مردوں کا دوسرا اہم عضو خصیے (Testicles) ہیں۔ یہ دو گولیوں کی صورت میں ایک تھیلی خصیہ دانی (Secrotum) کے اندر ذکر کے نیچے لٹک رہے ہوتے ہیں۔ انہیں ہاتھ سے محسوس کیا جا سکتا ہے۔ عموماً بایاں خصیہ دائیں خصیے سے قدرے بڑا ہوتا ہے اور اس سے کچھ نیچے ہوتا ہے۔ خصیے میں دو طرح کے (Cell) ہوتے ہیں۔ ایک قسم جنسی ہارمون (Testosterone) پیدا کرتی ہے جس سے فرد میں جنسی خواہش اور ذکر میں تناؤ پیدا ہوتا ہے۔ دوسری قسم نطفے (Sperms) پیدا کرتی ہے۔ جس سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ پیدائش سے پہلے یہ خصیے بچے کے پیٹ میں ہوتے ہیں۔ بچے کی پیدائش سے کچھ دیر پہلے یہ سے اتر کر خصیہ دانی میں آ جاتے ہیں۔ کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ صرف ایک ہی خصیہ پیٹ سے خصیہ دانی میں آ جاتا ہے اور دوسرا بچے کے پیٹ میں رہ جاتا ہے۔ اس کو نیچے لانے کیلئے آپریشن کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر کسی وجہ سے دوسرا خصیہ، خصیہ دانی (Scrotum) میں نہ آ سکے تو بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ ایک خصیہ بھی نہ صرف تمام جنسی افعال کامیابی سے سرانجام دے سکتا ہے بلکہ اولاد بھی پیدا کر سکتا ہے۔ میرے ایک کلائنٹ کا صرف ایک ہی خصیہ تھا اور اس کی جنسی کارکردگی نارمل تھی۔ اگر کسی وجہ سے دونوں خصیے نیچے خصیہ دانی میں نہ اتریں، جو کہ بہت ہی کم ہوتا ہے، تو فرد بچے تو پیدا نہ کر سکے گا البتہ مباشرت کر سکے گا۔ اس لیے والدین کے لیے ضروری ہے کہ بچے کے پیدا ہونے کے بعد بچے کے خصیوں کو ٹٹول کر ضرور چیک کر لیں۔ اگر کسی وجہ سے خصیے نیچے نہ اترے ہوں تو ۲ سال کی عمر تک بچے کا آپریشن کرا لیا جائے تا کہ خصیے نیچے اتر آئیں۔

مرد کے مثانے کی پچھلی طرف دو نالیاں ہوتی ہے جن کو منی کی تھیلیاں (Seminal visicles) کہا جاتا ہے۔ منی کا ایک حصہ ان نالیوں میں تیار ہوتا ہے۔ یہ نالیاں ہر وقت کام کرتی رہتی ہیں۔ جس کی وجہ سے منی کی تیاری کا عمل ہر وقت جاری رہتا ہے۔ یہ نالیاں عموماً ساڑھے تین دن کے بعد بھر جاتی ہیں۔ مثانے کے منہ کے قریب ایک

PAKEAGLE.COM

غدود ہوتا ہے جسے پراسٹیٹ (Prostate) گلینڈ کہا جاتا ہے۔اس کی شکل اخروٹ جیسی ہوتی ہے یہ صرف مردوں میں ہوتا ہے۔عورتوں میں نہیں ہوتا۔اس میں انزال کے وقت ایک خاص رطوبت نکلتی ہے جو منی میں شامل ہو کر اس کا حصہ بن جاتی ہے۔پراسٹیٹ کی رطوبت میں نطفوں (Sperms) کیلئے خوراک ہوتی ہے۔پراسٹیٹ گلینڈ کے نیچے پیشاب کی نالی کے قریب ایک اور گلینڈ ہوتا ہے جو کوپر (Cowper's) گلینڈ کہلاتا ہے۔جنسی ہیجان میں یا انزال سے پہلے یہ گلینڈ شفاف رطوبت کے ایک دو قطرے خارج کر دیتا ہے۔

منی (Semen) کے اخراج کا سب سے بہتر ذریعہ شادی ہے۔اسی لئے اللہ کے نبی ﷺ نے تاکید فرمائی ہے کہ بالغ ہوتے ہی فرد کی شادی کر دی جائے تاکہ وہ گناہوں سے بچ جائے۔شادی کی وجہ سے فرد نہ صرف گناہوں سے بچ جاتا ہے بلکہ منی (Semen) کے اخراج کی وجہ سے وہ جسمانی اور ذہنی طور پر پُرسکون ہو جاتا ہے۔

بیوی سے مباشرت صرف فرج (Vagina) میں کرنے کی اجازت ہے۔مقعد (Anus) میں مباشرت قطعاً حرام ہے۔حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی بیوی کے پاس مقعد (Anus) میں آنے والا ملعون ہے۔(احمد۔ابوداؤد)

مغرب میں تقریباً 30 فیصد مرد کبھی نہ کبھی عورت کی مقعد (Anus) میں بھی مباشرت کرتے ہیں۔یاد رہے کہ دخول (Penetration) کے بعد دونوں پر غسل فرض ہو جاتا ہے چاہے انزال ہو یا نہ ہو۔شادی بھی کسی عورت کے ساتھ ہو۔مغرب میں تو شادی مرد کے ساتھ بھی ہوتی ہے جو کہ ایک بہت بڑا گناہ ہے۔بدقسمتی سے ہمارے ہاں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو عورت کی نسبت مرد سے جنسی فعل کو ترجیح دیتے ہیں۔یہ ایک نفسیاتی بیماری ہے جسکا نفسیاتی علاج ممکن ہے۔

PAKEAGLE.COM